ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ اردو سفرنامہ نگاری کا مفہوم بیان کیجیے اوراس کی اقسام پر نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

اردو کے کوئی چار اہم سفرنامہ نگاروں پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۲۔ اردو میں سفرنامہ نگاری کی روایت پر اپنی معلومات پیش کیجیے۔ (20)

یا

بیسویں صدی میں 1950ء تک لکھے گئے اردو سفرناموں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۳۔ مجتبیٰ حسین کی ادبی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

مجتبیٰ حسین کے عہد پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی سفرنامہ نگاری پر اظہار خیال کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ صغرا مہدی کے سوانحی کوائف پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

'سیر کر دنیا کی غافل' کے حوالے سے صغرا مہدی کے سفرنامہ نگاری پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ ہم اپنے حسابوں میں یہ خبر لے کر ہندوستان آئے اور نارنگ صاحب کو یہ خبر پہنچائی تو معلوم ہوا وہ اس سے مطلع ہو چکے ہیں۔لوگ خطوں اور فون سے یہ اطلاع ان کو دے چکے ہیں۔

۲۔ مگر اب صورتِ حال یہ ہے کہ اپنی گزران ہی سفرناموں پر ہے اگر یہ نہ لکھیں تو ادبی دنیا میں ہمارا وجود کیسے باقی رہے گا؟ اور وہ رہنا بہت ضروری ہے۔تو یہ سفرنامہ ہماری مجبوری ہے۔

۳۔ بھیا چھوڑ دو بھگوان کا نام لے کر۔ اور جے جے شو شنکر گاتے ہیں! بقول نصرت عباس آپ لوگ کس کس طرح ہم پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔

۴۔ ہم نے دل میں سوچا کہ اے کاش ہمارے ملک میں بھی لوگ زبانوں کے معاملہ میں کم از کم اتنے ہی کاروباری ہوتے تو ہندی اور اُردو کا جھگڑا نہ ہوتا۔

۵۔ ہمارے افسر بالا نے کہا ''ہم تمہارے جذبہ حب الوطنی کا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ تبھی تو تمہارا نام اس دورے کے لئے تجویز کر رہے ہیں۔ رہی یہ بات کہ تم باہر چلے گئے تو اس ملک کا کیا ہوگا، اس سلسلے میں ہمارا خیال ہے کہ موجودہ حالات میں تمہارا باہر جانا نہایت ضروری ہے تاکہ ہمیشہ کے لئے تمہاری خوش فہمی دور ہو سکے۔''

٦۔ ''یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ پاکستان آئی ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ یہ جان کر افسوس ہوا کہ کراچی نہیں آرہی ہیں، ہم سوچ رہے تھے کہ آپ کراچی آئیں گی تو آپ کا شاندار استقبال کریں گے، ادیبوں سے آپ کو ملائیں گے۔ اخبارات میں انٹرویو شائع ہوں گے۔ آپ کے اعزاز میں نشستیں ہوں گی۔''

☆☆☆

X0279YFEB226X0279YFEB226X0279YFEB226X0279YFEB226